السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قراءت بالجہر کے ساتھ بسم اللہ بھی جہری پڑھے یا سری ۔ اور یہ جو حدیث ہے :

« عن انس ان النبی وابابکر وعمر کانوا یفتتحون الصلوۃ بالحمد للہ رب العلمین ۔

کیا یہ حدیث صحیح ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بسم اللہ دونوں طرح درست ہے خواہ سری یا جہری آہستہ پڑھنے کی دلیل ہے جو آپ نے بیان کیا ہے ۔ اور جہری کی دلیل نعیم کی حدیث ہے جو انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے ۔ اور وہ نسائی میں ہے ۔ تفصیل کے لیے ہماری کتاب آمین ورفع الیدین ملاحظہ فرمائیں ۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، قراءت کا بیان، ج2ص138

محدث فتویٰ